2018年9月19日ジャング紙ラホール版1面

افغان اور بنگالی مہاجرین کو شہریت دینے کا فیصلہ نہیں کیا، عمران خان

تجاویز مانگی ہیں

حکومت سے معاہدے میں ایک نکتہ افغان مہاجرین کو واپس بھیجنے کا بھی تھا، اختر مینگل، وزیراعظم کے بیان پر واک آؤٹ

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیر اعظم عمران خان نے کہا ہے کہ افغان اور بنگالی مہاجرین کو شہریت دینے کوئی فیصلہ نہیں کیا بلکہ تجاویز مانگی ہیں، یہ بات اس لئے کی ہے کہ اس پر بحث کی جائے۔ فیصلہ سب کی مشاورت سے کریں گے لیکن یہ انسانی حقوق کا مسئلہ ہے یہ بھی انسان ہیں، گزشتہ روز قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ یہ درست ہے کہ ہمارا مینگل صاحب کی پارٹی سے یہ معاہدہ ہوا ہے کہ افغان مہاجرین کو واپس بھیجا جائے گا لیکن قانون یہ کہتا ہے کہ جو بچے یہاں پیدا ہوئے ہیں ان کا شہریت کا حق بنتا ہے۔ امریکہ سمیت دوسرے کئی ملکوں میں یہ قانون ہے کہ پیدا ہونے والے بچوں کو شہریت دی جاتی ہے۔ مہاجرین کیلئے الگ قانون ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ 45 سال سے رہ رہے ہیں ان کے بچوں کے بچے ہوگئے ہیں۔ ان کی تیسری نسل اب رہ رہی ہے جن کا استحصال ہو رہا ہے۔ انہیں شہریت نہیں ملی۔ یہ لوگ نہ واپس جاسکتے ہیں اور نہ ہی وہ ہمارے شہری ہیں۔ انہیں تیس ہزار کی ملازمت کے پندرہ ہزار روپے ملتے ہیں۔ میں انسانیت کے تقاضے سے یہ کہہ رہا ہوں۔ ہم آج کچھ نہیں کریں گے تو کب کریں گے۔ بین الاقوامی کنونشن کے تحت مہاجرین کو زبردستی واپس نہیں بھیجا جا سکتا۔ اقوام متحدہ کے ذریعے رضاکارانہ طور پر انہیں واپس بھیجا جا رہا ہے۔ یہ انسانی حقوق کا مسئلہ ہے۔ اس پر پالیسی بنانا پڑے گی۔ یورپ میں بھی شہریت ملتی ہے۔ یہ لوگ بھی انسان ہیں۔ خصوصاً کراچی میں سٹریٹ کرائم میں یہی لوگ ملوث ہیں۔ انہیں نوکری نہیں ملتی۔ یہ مسئلہ حل نہ کیا تو شدید مسائل پیدا ہوں گے۔ قبل ازیں سردار اختر مینگل نے کہا کہ وزیراعظم نے کراچی میں ایک بیان دیا ہے کہ افغان مہاجرین اور بنگالیوں کو شناختی کارڈ اور شہریت دی جائے گی۔ جب وزیر اعظم اعلان کرتا ہے تو اسے ریاست کی پالیسی تصور کیا جاتا ہے۔ یہ بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ ہمارے ساتھ حکومت نے چھ نکاتی معاہدہ کیا تھا۔ ایک نکتہ یہ تھا کہ افغان مہاجرین کو وطن واپس بھیجا جائے گا اگر پہلے ہی دن ایک نکتہ کی خلاف ورزی ہو رہی ہے تو ہم یہاں بیٹھ کر کیا کریں گے۔ اختر مینگل نے دوبارہ بات کرنا چاہی تو سپیکر نے کہا کہ آپ توجہ دلاؤ نوٹس لے آئیں۔ اس پر اختر مینگل ناراض ہو گئے اور ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ نفیسہ شاہ اور یوسف تالپور نے بھی اس پر بات کرنا چاہی اور تنقید کی مگر سپیکر نے اجازت نہیں دی۔ ایم ایم اے کے ممبران بھی کھڑے ہوئے ایک ایم این اے نے بار بار مطالبہ کیا کہ یہ کراچی کا مسئلہ ہے مجھے بات کرنے دی جائے۔